

متحدہ مجلس عمل اور حکومت کے طولانی مذاکرات

حکومت، اپوزیشن اور خصوصاً متحدہ مجلس عمل کے درمیان گزشتہ نو ماہ سے جاری اعصاب شکن لا حاصل مذاکرات سے قوم اب مزید عاجز آچکی ہے۔ آئے روز مذاکرات طویل انتظار اور پھر ناکامی کی نوید۔ آخر ہر معاملے کی بھی ایک حد ہوتی ہے اور ہٹ دھرمی کی بھی ایک انتہا۔ لیکن حکومت اور پرویز مشرف نے تو ایسی پالیسی اختیار کر رکھی ہے جس سے اسمبلیوں کا ٹوٹنا تو درکنار ملک و ملت کے دولت ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ نشر اقتدار میں دھت حکمرانوں نے ضد اور انکار کے ایسے ریکارڈ قائم کر دیئے ہیں جس سے ماضی کے امروں کی تاریخ قاصر نظر آتی ہے۔ آخر ایسا کیوں ہے؟ تو یہ کوئی معمر اور لالے بچل قضیہ نہیں ہے جو سمجھ میں نہ آئے پوری قوم اور دنیا جانتی ہے کہ موجودہ حکومت اور خصوصاً پرویز مشرف امریکی حکومت کی کٹھ پتلی ہیں اور امریکی ایجنڈے پر فیصلے کرنا ان کا بنیادی مقصد ہے۔ اور امریکی ایجنڈا یہی ہے کہ ملک و ملت مزید منتشر، پریشان اور متفرق رہیں اور ملک کے بنیادی مسائل جوں کے توں ہوں اور پاکستان کے اتر پورٹس اور دیگر حساس مقامات پر قابض امریکی افواج کی طرف نہ تو ایم اے کا دھیان جائے اور نہ اپوزیشن اور دیگر جماعتوں کا۔

بد قسمتی سے اپوزیشن اور خصوصاً ایم ایم اے کو بھی ایل ایف او کے جال میں شروع دن ہی سے کچھ اس طرح سے الجھایا گیا ہے کہ ان سے بھی اپنا بنیادی ایجنڈا اور اہم مقاصد پس منظر میں چلے گئے ہیں اور وہ آسانی سے حکومت اور امریکہ کے دام میں پھنس گئے ہیں اور پارلیمانی پیریڈ کے قیمتی ترین نو ماہ ایل ایف او اور وردی جیسے مسائل پر ضائع کر دیئے حالانکہ ان نو ماہ میں متحدہ مجلس عمل اسمبلی میں پاکستان میں امریکی قبضے، یوں اس کی اجارہ داری، خفیہ سرگرمیاں اور خصوصاً مجاہدین اسلام کے خلاف بڑھتے ہوئے آپریشنز کے خلاف جدوجہد کرتی اور امریکہ کے خلاف قرارداد منظور کراتی تو اس سے متحدہ مجلس عمل کے ووٹروں، اسکے سپوٹروں اور اس کے کارکنوں کو اطمینان حاصل ہوتا۔

آج امریکہ پاکستان میں مجلس عمل کی کامیابی کے باوجود اپنے مقاصد بہت آسان اور سہل طریقے سے حاصل کر رہا ہے۔ جہاں بھی چاہے اور جس جگہ بھی چاہے ایف بی آئی بغیر خوف و خطر کے اور بغیر کسی قاعدہ و قانون اور احتساب کے ڈر سے مجرمانہ اور ظالمانہ کاروائیاں کر رہی ہے اور ان سے باز پرس کرنے والا بھی کوئی نہیں اور نہ ہی اسمبلی میں ایل او ایف کی وجہ سے اس پر ایم ایم اے والے بات کر سکتے ہیں۔ اس لئے خدا را جلد از جلد مذاکرات کی بھول

بھلیوں سے نکل کر اصل ہدف اور کام کی طرف آئیے۔ اسمبلی میں شریعت بل کی منظوری آپ کی منتظر ہے۔ پچپن سال سے اس ملک کے غریبوں کی آنکھیں آپ نجات و ہندوں کی راہ تک رہی ہیں کہ کب ہماری مظلوم آواز بھی اسمبلی میں سنائی جائے گی۔ اسی طرح پاکستان کے بنیادی مسائل جو ہمیشہ سے نظر انداز ہوتے چلے جا رہے ہیں ان کے حل کے لئے بھی کوئی سبیل آپ ہی کے منتظر ہے۔ مشرق سے مغرب تک اور شمال سے جنوب تک کے مسلمانوں کی نگاہیں بھی آپ کی جانب ہیں کہ آپ ان کے لئے کیا کارنامے سرانجام دیتے ہیں۔ اور آپ ان کے مسائل اور دکھوں کے لئے کیا مدد کرتے ہیں؟ اسی طرح القدس، فلسطین، کشمیر، عراق، افغانستان اور چین کے عوام بھی آپ سے بہت سی امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ آپ لوگوں نے ہی بڑے دعوے اور وعدے کئے تھے۔ آپ تو امت مسلمہ کو جگانے کے لئے اور اس کی نشاۃ ثانیہ کے لئے آئے تھے معلوم نہیں آپ خود کس جہاں میں کھو گئے اور کس لئے غافل ہو گئے؟

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
تمہی سو گئے داستان کہتے کہتے

قوم تو ان شاطریا ستدانوں اور ان کی روایتی چال بازیوں سے جاں بلب ہو چکی تھی اور عوام ایک بہت بڑی تبدیلی کے منتظر تھے جس کا اظہار انہوں نے آپ کو دوٹ دے کر اور آپ کو کامیاب کروا کر کثیر تعداد میں اسمبلیوں میں پہنچا دیا۔ قوم نے تو اپنی ذمہ داری بہت حمیت اور غیرت کے ساتھ نبھائی۔ خدا را ان سیاسی مدار یوں سے آپ اپنا پاک و صاف دامن بچا کے رکھیں اور شاطر حکومت کے شطرنج نما مذاکرات میں وقت ضائع نہ کریں۔ کوئی بھی جرات مندانہ فیصلے کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔ قوم بھی ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہے۔ خدا را ملک و ملت اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے اس شہ تار یک کا سینہ چاک کر کے ان کے لئے صبح درخشاں کی نوید بن جائیں۔ متحدہ مجلس عمل ہی پاکستان میں اسلامی انقلاب کی صورت بن کے آئی ہے۔ واللہ اس کے بعد دوسری کوئی بھی صورت پاکستان میں اسلامی انقلاب کی نظر نہیں آتی۔ اور نہ ہی آئندہ الیکشن میں پاکستان کی مقتدر قوتیں آپ کو اقتدار میں آنے دیں گی۔ آپ کو جو کچھ کرنا ہے جلد سے جلد کریں۔

وقت کم ہے آپ کے مقابلے میں برائی کی قوتیں زیادہ اور مجتمع ہیں۔ شروع میں پورا عالم کفر آپ کی وجہ سے لرزہ بر اندام تھا، کہیں ایسا نہ ہو کہ آگے چل کر خندہ زنی کی نوبت آئے۔ خدا را اپنے کارواں کو بھی منتشر ہونے سے بچائیے۔ آنے والے طوفانوں کا مقابلہ تنہا نہیں بلکہ سبجا ہو کر کیا جاسکتا ہے۔ میدان عمل آپ کا منتظر ہے، صبح فیصلہ کیجئے، سوچ سمجھ کر کیجئے اور قدم بڑھائیے اور ملک و ملت کو کچھ دیجئے۔

کھول آنکھ زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ

شیراز کو دیکھ © rasailojaraid.com